''جہاد- کلاسیکی وعصری تناظر میں''

(ماہنامہ الشریعہ کی خصوصی اشاعت)

ماہنامہ الشریعہ گوجرانوالہ سے الشریعہ اکادمی کی طرف سے شائع ہونے والا ملک کا نامور ماہنامہ ہے جس کے رئیس التحریر جانشین امام اہل السنۃ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا زاہدالراشدی اور مدیران کے صاحبزادے ممتاز اسلامی اسکالر مولانا حافظ محمد عمار خان ناصر ہیں۔ بحث ومباحثہ کے پلیٹ فارم پر اس رسالہ نے اہل علم اور عوام الناس میں غیر معمولی شہرت حاصل کی ہے۔ جہاں بہت سے اہل علم وقلم اس کی پالیسی کو سراہتے ہیں، وہاں کچھ شدت پسند لوگ اسے ہدف تنقید بھی بناتے ہیں۔ بہرحال یہ ہر ایک کے اپنے اپنے ذوق کی بات ہے۔

ماہنامہ الشریعہ اس سے قبل بھی کئی اہم خصوصی اشاعتیں مختلف موضوعات پر منظر عام پر لا چکا ہے۔ یہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جہاد کے موضوع پر کئی اہل علم وقلم کے مضامین، مقالات اور مذاکرات اس کتاب کا حصہ ہیں۔ جہاد اسلام کا ایک اہم عمل ہے جو کبھی فرض عین اور کبھی فرض کفایہ ہوتا ہے۔ اس کے اصلی ڈھانچے پر ایمان رکھتے ہوئے غیر منصوص ضروریات اور طریقہ کار پر جب تک جہاد جاری رہے گا، اس کے لیے اجتہادی بحث ومباحثہ کی گنجائش بھی باقی رہے گی، لہٰذا یہ خاص اشاعت بھی بحث ومباحثہ کے حوالہ سے کوئی حرف آخر نہیں ہے، چنانچہ ابتدائیہ کے صفحہ ۱۲ پر مدیر صاحب نے بڑی صفائی کے ساتھ لکھ دیا ہے کہ ''ان موضوعات پر ''الشریعہ'' کے صفحات پر پہلے بھی بحث ومباحثہ ہوتا رہا ہے اور آئندہ بھی شاید کافی عرصے تک اس کو جاری رکھنے کی ضرورت محسوس کی جاتی رہے گی۔'' نیز ''یہ اشاعت خاص عصر حاضر کے ایک نہایت اہم اور حساس موضوع کے بہت سے علمی وعملی گوشوں کو واضح کرنے اور اس ضمن میں بحث ومباحثہ کے عمل کو آگے بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگی۔'' بلفظہ۔

اس خصوصی اشاعت میں (۱) اسلام کا تصور جہاد- چند توضیحات، (۲) جہاد- ایک مطالعہ، (۳) معاصر مسلم ریاستوں کے خلاف خروج کا مسئلہ، (۴) دستور پاکستان سے متعلق القاعدہ کے مؤقف پر ابحاث بطور خاص مذکور ہیں۔ ۶۶۲ صفحات پر مشتمل اس اشاعت کی کمپوزنگ، کاغذ وطباعت اور رنگین کارڈ کور معیاری ہے۔ قیمت ۵۰۰ روپے، ناشر الشریعہ اکادمی، ہاشمی کالونی کنگنی والا گوجرانوالہ۔ علماء وطلباء اور عامۃ المسلمین سب ہی یکساں استفادہ کر سکتے ہیں۔

[تبصرہ: مولانا حاجی محمد فیاض خان سواتی، بشکریہ ماہنامہ ''نصرۃ العلوم'' گوجرانوالہ]